السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو سردار ایکدم تارک الصلواۃ ہو۔ لوگوں کو دروغ وزنا کی تہمت دیتا ہو۔ لوگوں کے سامنے غیروں کی غیبت کرتا ہو۔ امانت دی ہوئی چیزوں میں خیانت کرتا ہو۔ جواب طلب یہ ہے کہ ایسا سردار سرداری کے نام سے موسوم ازروئے شریعت ہوسکتا ہے؟ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب سردار کے فرائض پر موقوف ہے کہ اس کے زمہ کام کیا ہیں اوران کو وہ ادا کرتا ہے یا نہیں۔ یہ بھی دریافت ہونا ضروری ہے۔ کہ سردار بنانے کے وقت بھی عیب اس میں تھے۔ یا بعد میں پیدا ہوئے وغیرہ۔ (البتہ عام جواب یہ ہے کہ ایسے عیوب سے ہر مسلمان کو پرہیز کرنا ضروری ہے خصوصاً ممتاز آدمی کو توبہت ضروری ہے۔ (اہلحدیث امرتسر 25شوال 47 ہجری

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2ص 617

محدث فتویٰ